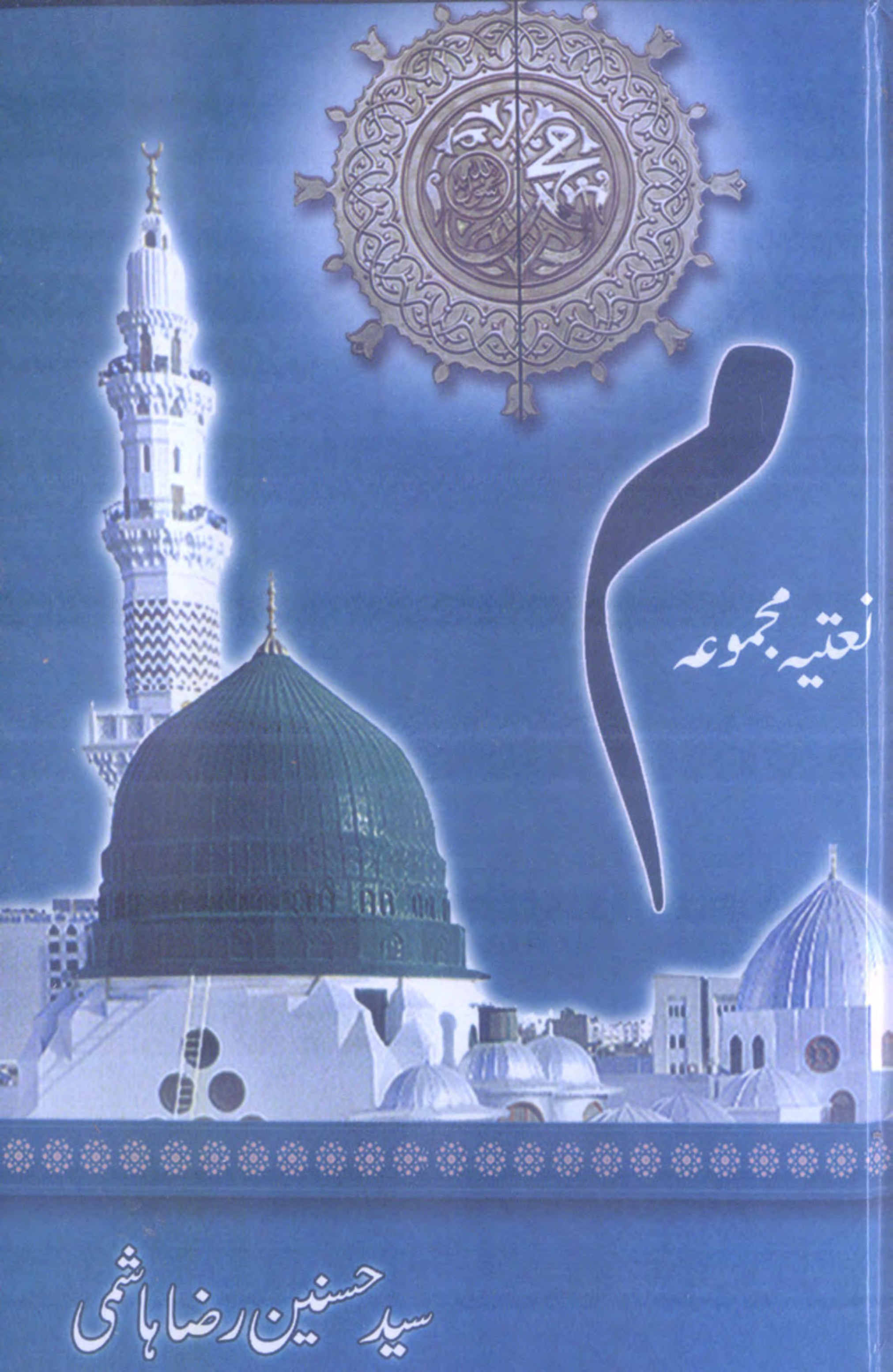

م
نعتیہ مجموعہ
سید حسنین رضا ہاشمی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیمO

نعتیہ مجموعہ

م

سید حسنینؔ رضا ہاشمی

کتاب کا نام: "م"

کلام: سیّد حسنینؔ رضا ہاشمی

نظرِ ثانی: صابر انصاری، سلیم ہکانی

اشاعت: جولائی 2018

قیمت: 300 روپے

سرِ ورق: محمد اسلم ہمدمؔ

ناشر: المدینہ دار الاشاعت
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38-اردو بازار، لاہور
042-37312801

ملنے کا پتہ:

B-1/20، نزد مسجد حنفیہ، ریلوے روڈ، مظفر گڑھ

رابطہ نمبر: 0308-6968321

...... انتساب ......

مجموعہء کلام "م"

پیارے آقا علیہ السلام کے نام

کہ جن کی ذاتِ اقدس سراپا رحمت ہے

اور جن کی محبت خدا کی محبت ہے۔

اپنے والدین کریمن کے نام

جو میری نعت کے ماحول کے ماخذ ہیں۔

تمام اساتذہ کے نام

جن کی تعلیم و تربیت میری مشعلِ راہ ہے۔

...... رحمت ......

''بیٹی'' رب کی رحمت

زینب زہرا

سدا خوشیاں نصیب ہوں!

آمین

٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪ ٪

...... **برائے ایصالِ ثواب** ......

میرے دادا ابو سید منیر حسین ہاشمیؒ اور دادیؒ

میرے نانا ابو چوہدری محمد صدیقؒ اور نانیؒ

اور دیگر تمام جملہ مرحومین

میری محبتیں

سیّد ھاشم رضا ھاشمی

محمد رفیق خان

سید حامد رضا ھاشمی

محمد اعظم جمیل

محمد امان اعظم

سید احسان رضا ھاشمی

سید قاسم رضا ھاشمی

محمد عقیل خان نعمتی

شیخ محمد باقر صدیقی

سید ابوبکر رضا ھاشمی

محمد عثمان نصرت

محمد احمد

....

فہرست

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا

عربوں کا ایک مشہور محاورہ ہے "لِتَكَلَّمُوْ لِتَعَارَفُوْ"

مطلب: کلام کرو تا کہ تمہارا تعارف ہو سکے۔

زیرِ مطالعہ مجموعہ مظفر گڑھ کے سیّد گھرانے کے چشم و چراغ حسنین رضا نے مطالعے کے لیے دیا تو حسان بن ثابتؓ سے مظفر وارثی تک گویا یادوں اور عقیدت کے چراغ جلنے شروع ہو گئے۔ احمد رضا خاں بریلویؒ سے واجد امیر تک گویا ایک جہان کی سیر ہو گئی۔

مظفر گڑھ کی دھرتی نے ہمیشہ ہر میدان میں ایسے با کمال سپوت پیدا کیے جنہوں نے اپنے اپنے شعبے کو بامِ عروج تک پہنچایا۔ سیاست ہو کہ صحافت، ادب ہو یا ثقافت ایک کہکشاں سی سجی ہوئی ہے اور اسی کہکشاں میں ایک روشن ستارہ سیّد حسنین رضا بھی ہیں۔

نعت گوئی کو لسانیات کے اساتذہ اور طالب علم ہمیشہ سے ایک عطا سمجھتے رہے ہیں اور علمِ بیان کی یہ خوبی چنیدہ اور خوش بخت لوگوں کے مقدر کا ستارہ بنتی ہے۔ مجھے یہ کتاب جس کا عنوان سیّد زادے نے ''م'' رکھا ہے اس لیے بھی پسند آیا کہ یہ اِن کی انفرادیت کی جانب واضح اشارہ ہے۔ کتاب کے اوراق پلٹنا شروع کیے تو طبیعت عقیدت اور محبت کے حوضِ کوثر پر جا پہنچی جہاں تشنہ لب مسلسل سیراب کیے جاتے ہیں۔

اے والیء مدینہ ﷺ بلوایئے مدینہ

مشکل ہوا ہے جینا بلوایئے مدینہ

نعت کی عقیدت اور محبت کا پہلو اپنی جگہ لیکن علمِ بیان اور شاعری سے وابستہ لوگ جانتے ہیں کہ تکنیکی حوالے سے بھی یہ معاملہ کتنا نازک ہے۔ بیان کی پُل صراط پہ توحید اور رسالت کے مقامات میں توازن تخلیق کرتے کرتے بڑے بڑے لوگ لڑکھڑا جاتے ہیں لیکن کمال ہے حسنین رضا کا کہ انہوں نے بیان کے اس مرحلے کو خوش اسلوبی سے مکمل کیا۔ مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ حسنین رضا عروض اور بیان کے علم سے واقف ہونے کے باوجود اپنی تمام تر صلاحیتوں کو نعت کے لیے وقف کیے

ہوئے ہیں۔ اسے کمالِ محبت اور کمالِ عقیدت نہ کہنا زیادتی ہوگا۔

خدا کا شکر کہ آیا نصیب میں میرے
نبی ﷺ کے عشق سے خالی بھی زندگی ہے کوئی

آوازوں کے اس ہجوم میں یہ منفرد آواز اپنا عکس بنائے چلی جا رہی ہے اور عشقِ نبی ﷺ کی اُنگلی تھامے حسنین رضا منزل کی جانب رواں دواں ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ اس کی آواز کسی اور آواز کا پرتو نہیں۔ یہ سُنی سُنائی آواز محسوس نہیں ہوتی۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ کی محبت کروڑوں دلوں میں موجزن ہوگی۔ مگر دل کی حالت کو لفظوں میں بیان کرنے کا جوہر تو خصوصی لوگوں کو عطا ہوا کرتا ہے۔

جس کے ہونٹوں پہ محمد ﷺ کا ترانہ ہو گا
دیکھنا حشر میں وہ خُلد روانہ ہو گا

میری دُعا ہے کہ خدا پاک سیّد حسنین رضا کے رزقِ سخن میں مزید برکت عطا فرمائے۔ آمین

سلیم تکانی

چیرمین گونج ادبی فاؤنڈیشن مظفر گڑھ

اسمِ م تک

نعت اللہ و نبی ﷺ کی رضا و خوشنودی سے کہی جاتی ہے۔کوئی یہ کہہ دے کہ میں خود سے نعت کہتا ہوں تو یہ اُس کا دعویٰ غلط ہوگا۔نعت رہبر اعظم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے منسوب ہے جو خالصتاً اُن ﷺ کی محبت میں کہی جاتی ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان کی اتنی استطاعت نہیں کہ اُن ﷺ کی ذاتِ بابرکات کا احاطہ کر سکے اور اُنہیں ﷺ ضبطِ تحریر میں لا سکے وہ اس لیے کہ جن ﷺ کی توصیف خود خالقِ کائنات کرے اُن ﷺ کی تعریف انسان کے بس کی بات نہیں البتہ انسان کا اُن ﷺ کی توصیف میں کچھ کہنا تو اپنے احساسات اور جذبات کی عکاسی کرنا ہے۔

نعت وہ مقدّس اور پاکیزہ لفظ ہے جو اپنی اشاعتِ آفرینش سے ہی رسولِ رحمت ﷺ کی توصیف و ثنا اور شمائل و خصائل کے اظہار و اشتہاد کے لیے مختص و مستعمل ہے۔نعت منشائے قرآن ہے۔نعت تقاضائے ایمان ہے۔نعت گوئی سنتِ رحمٰن ہے۔اسی سنت پر عمل پیرا خوش بخت لوگ

جن میں میری میرِ کارواں شخصیت حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ ہیں جن کی عشق رسول ﷺ سے سرشار شاعری کروڑوں دلوں کی دھڑکن ہے۔ مجھے بچپن سے ہی ان کا کلام سننے اور پڑھنے کا شوق رہا۔ میرے والدین اکثر و بیشتر انہی کا کلام پڑھتے اور مجھے بھی پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔

میرے اجداد جو بلاشبہ عشقِ رسول ﷺ کے مجسم پیکر ہیں کی تعلیم و تربیت اور بھرپور حوصلہ افزائی سے مجھے نعت پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضاؔ خاں بریلویؒ کے کلام پڑھتا اور دل سے یہ دعا بھی کرتا رہتا تھا کہ یارب وہ دن بھی آئے کہ میں بھی نعت کہوں۔ اللہ پاک نے میری دعا سن لی۔ 2003ء میں زندگی کی پہلی نعت لکھنے کا شرف حاصل ہوا اور اس کے بعد نعت کہنے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ نعت کو فروغ دینے کی کوشش بھی ساتھ ساتھ جاری تھی جو آج اللہ و نبی ﷺ کی عطا، والدین کی دُعاؤں اور شفیق اساتذہ کی بہترین رہنمائی سے نعت کی کتاب ''م'' کی شکل میں پایہء تکمیل کو پہنچ گئی ہے۔ نعت کی کتاب ''م'' ایک انتہائی عقیدتوں اور محبتوں بھری کاوش ہے یقیناً کروڑوں دلوں میں گھر کرے گی۔ ان شاء اللہ

میرے والدِ بزرگوار مجھ میں نعت کا شوق دیکھ کر اکثر مجھ سے کہا کرتے ہیں کہ اُن کے والد مرحوم سیّد منیر حسین ہاشمیؒ اور دادا مرحوم سیّد نذیر احمد ہاشمیؒ بھی نعت کہتے تھے اور تجھ میں نعت کا یہ فیض یقیناً تیرے بزرگوں کا ہے۔ مجھے یہ سُن کر بے حد خوشی ہوتی ہے کہ میرے اجداد بھی ثنا خوانِ رسول ﷺ میں نظیر تھے۔

زیرِ نظر کتاب جناب صابر انصاری صاحب کی علمی و قلمی تحریک اور ہر طرح کے تعاون سے ہی آپ لوگوں کے ہاتھوں تک پہنچی ہے۔ میں ان کی رہنمائی ہی نہیں ان کے تعاون کا بھی شکر گزار ہوں کہ وہ فنِ نعت کی شمع نہ صرف روشن کئے ہوئے ہیں بلکہ اسے چراغ در چراغ ایک تحریک کی صورت میں بڑھا رہے ہیں۔ صابر انصاری صاحب فن کا ایک ایسا سورج ہیں جن سے فن کا ایک جہاں روشن ہے۔ کتاب کے سرِ ورق کا ڈیزائن اور کتاب کا بیک ٹائٹل ان ہی کی محبتوں کا واضح ثبوت ہے۔

میں شُکر گزار ہوں جناب سلیم نتکانی صاحب کا جو میرے سر پر مانندِ برگد ایک سائبان کی صورت تنے ہوئے ہیں اور جن کی ٹھنڈی چھاؤں مجھے زمانے کی تیز دھوپ سے بچائے ہوئے ہے۔ سلیم نتکانی صاحب نے نہ صرف کتاب پر مزید نظرِ ثانی فرمائی بلکہ جہاں صابر انصاری صاحب کی

تعلیم و تربیت کو سراہا وہاں مجھے بھی بہت سی دعاؤں سے نوازا اور کتاب کے لیے مضمون بھی عطا فرمایا۔

میں شکر گزار ہوں جناب محمد طاہر محمود خان شیروانی سعیدیؒ (مرحوم)، راشد ترین، حنیف ابرار مغل، شیخ شہزاد، غلام اصغر غازی سعیدی، محمد ندیم قادری، شیخ محمد راشد صدیقی قادری، حافظ خلیل قادری، محمد عمران شاہد، اسرار حسین اور غوث محمد کا جن کا تعاون کتاب کی تکمیل میں سودمند ثابت ہوا۔

اور میں تہہِ دل سے اپنی شریکِ حیات کا بھی مشکور ہوں کہ جس نے مجھے سازگار ماحول فراہم کیا تاکہ میں بھرپور انداز میں توجہ کے ساتھ نعت کے لیے وقت نکال سکوں۔

آخر میں اُمید کرتا ہوں کہ عقیدتوں اور محبتوں بھری کاوش "م" دنیا میں جہاں جہاں بھی جائے گی عشقِ رسول ﷺ کی شمع فروزاں کرتی جائے گی۔ ان شاء اللہ

سید حسنین رضا ہاشمی (مظفر گڑھ)

نبی ﷺ کی نعت لکھنا اور پڑھنا
مری پہچان ، میری آبرو ہے

حمدِ باری تعالیٰ

حمدِ باری تعالیٰ

یارب تری رحمت کا خزینہ نظر آئے
بے چین نگاہوں کو مدینہ نظر آئے

یہ عُمرِ رواں گردشِ طوفاں سے ہراساں
کر فضل کہ منزل پہ سفینہ نظر آئے

مجھ کو بھی بلانا مرے مالک! ، مرے داتا!
جب آتا ہوا حج کا مہینہ نظر آئے

سب لوگ کہیں دیکھ کے آقا ﷺ کا گدا ہے
اے کاش! کہ جینے میں یہ جینا نظر آئے

ہو ورِدِ زباں نام ترا ، دل میں تری یاد
سجدوں کے لیے کعبے کا زینہ نظر آئے

پہنچوں جو نبی پاک ﷺ کے در عشق میں حسنینؔ
معراج پہ میرا بھی قرینہ نظر آئے

☆☆☆☆☆

حمدِ باری تعالیٰ

کرم مجھ پر یہ رب اللعالمیں ہو
نبی ﷺ کا سنگِ در میری جبیں ہو
نگاہوں میں بسا ہو سبز گنبد
لبوں پر مدحتِ سلطانِ دیں ﷺ ہو

زمیں پر ہے مدینہ خلدِ اکبر
کبھی مجھ سا بھی جنت کا مکیں ہو
میرے جب آخری لمحات آئیں
مدینے پاک کی ہی سرزمیں ہو
اُنہی ﷺ کے جلوؤں میں مر جاؤں میں بھی
لحد میری بھی روضے کے قریں ہو
اِلٰہ اللعالمیں حسنینؔ اُن ﷺ کے
دُعا ہے خلد میں زیرِ نگیں ہو

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

متاعِ بامِ فلک اور کہکشاں کے لیے
نبی ﷺ کا ذرۂ پا نور ضو فشاں کے لیے
درودِ سرورِ کون و مکاں ﷺ ہی کافی ہے
سکونِ دل کے لیے اور میری جاں کے لیے

چراغِ حُبِّ نبی ﷺ جب سے گھر میں روشن ہے
اُجالے خلد سے آتے ہیں آستاں کے لیے

قدم ، قدم پہ مری رہنمائی فرمائی
وہ ﷺ مہرباں ہیں بہت مجھ سے بے کساں کے لیے

نبی جی ﷺ آپ سے رونق ہے بزمِ دنیا کی
نبی جی ﷺ آپ ہی رحمت ہیں کُل جہاں کے لیے

بہشت والے بھی حسرت کریں گے سب جس کی
وہ تاج ہو گا فقط اُن ﷺ کے مدح خواں کے لیے

کوئی نہیں ہے رضاؔ دوسرا شبِ معراج
حضورِ پاک ﷺ سا مہمان میزباں کے لیے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

بزمِ ہستی کے روحِ رواں آپ ﷺ ہیں
یا نبی ﷺ رحمتِ دوجہاں آپ ﷺ ہیں
منبعِ جود ، مونس و غمخوارِ کُل
حامیء بے کساں ، مہرباں آپ ﷺ ہیں

سرگروہِ ازل ، خاتمِ مُرسلاں
باعثِ کُن فکاں ، جاوداں آپ ﷺ ہیں

شہریارِ ارم ، تاجدارِ حرم
رہبرِ رہبراں ، عالیشاں آپ ﷺ ہیں

صاحبِ تاج و معراج ، محبوبِ حق
رونقِ مجلسِ قدسیاں آپ ﷺ ہیں

عاصیوں کو قیامت کا کچھ ڈر نہیں
کیونکہ شافعِ کُل عاصیاں آپ ﷺ ہیں

آپ ﷺ سے نور ہے ساری کونین میں
کُل خدائی کے بھی حکمراں آپ ﷺ ہیں

یہ نبی ﷺ کی عطا ہی تو ہے اے رضاؔ

شاعرِ خوش ادا ، خوش بیاں آپ ہیں

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

لبوں پہ جب بھی نبی ﷺ کا درود آتا ہے

خدا سے رحمتوں کا یہ پیام لاتا ہے

اندھیرے اُس کے گھرانے سے دور رہتے ہیں

چراغِ عشقِ نبی ﷺ گھر میں جو جلاتا ہے

دیارِ نور سے دنیا میں جو بھی جاتا ہے

وہ اپنی روح مدینے میں چھوڑ جاتا ہے

مدینے پاک سے آتے ہیں وہ ﷺ مدد کرنے

اُنہیں ﷺ مدد کے لیے رو کے جو بلاتا ہے

یہ بات سچ ہے مدینے میں اِذن سے اُن ﷺ کے

کوئی بھی خود نہیں آتا بلایا جاتا ہے

مدینے پاک میں حسنینؔ خود کو پاتا ہوں

نبی ﷺ کی نعت مجھے جب کوئی سناتا ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

فیضِ ذکرِ رسولِ امیں ﷺ دیکھئے
شاد ہیں سارے قلبِ حزیں دیکھئے
اُن ﷺ کی تعظیم و تکریم میں آج بھی
آسماں کی بھی خم ہے جبیں دیکھئے

اُن ﷺ کا طیبہ مدینہ ہے انوار کا
خلد سے بڑھ کے خلدِ بریں دیکھئے

شہنشاہی ہے کون و مکاں پر مگر
کھا رہے ہیں وہ ﷺ نانِ جویں دیکھئے

کہکشاؤں کو بھی نور بخشا گیا
مرحبا آمدِ مہ جبیں ﷺ دیکھئے

اُن کو حاصل ہوئی رب کی قربت ، رِضا
جو ہوئے اُن ﷺ کے در کے قریں دیکھئے

وہ ﷺ ہیں حسنینؔ مظہرِ کاملِ ، خدا
جن کا ثانی جہاں میں نہیں دیکھئے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

قدم ، قدم پہ صدف رشکِ کہکشاں دیکھو
زمینِ بطحا میں آباد آسماں دیکھو
ازل سے بزمِ درود و سلام جاری ہے
خدا کے قرب میں آقا ﷺ کا آستاں دیکھو

جو دشمنوں کو بھی رحمت کی دے دُعا یارو
کہیں ملے گا کوئی اُن ﷺ سا مہرباں دیکھو

خدا کے راز کھلیں گے میرے نبی ﷺ کی قسم
مدینے سے جو مدینے کے درمیاں دیکھو

نہ خوفِ گرمیء محشر ، نہ ڈر عذابوں کا
لگا یوں اُن ﷺ کے کرم کا یہ شامیاں دیکھو

نبی ﷺ کے سائے میں اُمت کا شان و شوکت سے
رضاؔ بہشت کو جاری ہے کارواں دیکھو

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جب سے لب پر درود و سلام آپ ﷺ کا
شاد رہنے لگا ہے غلام آپ ﷺ کا

سر کے بل آؤں گا آپ ﷺ کے شہر میں
اِذن ملتے ہی خیرالانام آپ ﷺ کا

نور پُرنور ہے گھر مرا نور ہے
جب سے دروازے پر لکھا نام آپ ﷺ کا

''وَرَفَعْنَا'' کی آیت کا بھی ہے بیاں
ذکر اونچا ہے سب سے مقام آپ ﷺ کا

باعثِ رُشد ہے زندگی آپ ﷺ کی
حرف در حرف حق ہے کلام آپ ﷺ کا

آپ ﷺ کی پیروی پیرویء خدا
شرطِ ایمان و دیں احترام آپ ﷺ کا

نعتِ سیّدِ والا ﷺ کا حسنینؔ یہ
جانِ محفل رہے گا کلام آپ کا

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے دو اِذن کہ میں مُہرِ انتخاب لکھوں
مدینے پاک کے ذرّوں کو آفتاب لکھوں
وہ باغِ طیبہ کے گل کی تو بات کیا کہنے
وہاں کے خاروں کو بھی خلد کے گلاب لکھوں

جنہوں نے تھاما ہے دامن حضور ﷺ کا لوگو

اُنہیں نصیب کے میداں کا کامیاب لکھوں

مری ہے آرزو مولا کہ اُن ﷺ کی مدحت کے

اُنہی کے عشق میں میں عشق کے ہی باب لکھوں

کبھی بلائے جو قسمت مجھے مدینے میں

تو اُن ﷺ کے شہر کی ہر شے کی آب وتاب لکھوں

یہ جستجو ہے مری آئے وقت جب حسنینؔ

میں اپنی جان کو بھی نذرِ آنجناب ﷺ لکھوں

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

تسبیحِ ربّ الانام الصلوٰۃ والسلام

ہیں ملک پڑھتے تمام الصلوٰۃ والسلام

سیّدِ عالم نبی ﷺ ہیں رحمت اللعالمیں

سب نبیوں کے امام الصلوٰۃ والسلام

آپ ﷺ آئے تو منور کائناتیں ہو گئیں
ظلم کو ڈالی لگام الصلوٰۃ والسلام

مومنو اُن ﷺ کی محبت دینِ حق کی شرط ہے
اور اطاعت کا پیام الصلوٰۃ والسلام

کاش! مل جائیں سبھی تشنہ دہانوں کو خدا
ساقیء کوثر ﷺ کے جام الصلوٰۃ والسلام

جن کے ہونٹوں پر قصیدے ہیں رسول اللہ ﷺ کے
اُن پہ دوزخ ہے حرام الصلوٰۃ والسلام

مشکلیں ٹل جائیں گی سب بگڑیاں بن جائیں گی
یاد کر لو یہ کلام الصلوٰۃ والسلام

شاہِ بطحا ﷺ کے مدینے میں سجی ہیں محفلیں

پڑھ رہے ہیں خاص و عام الصلوٰۃ والسلام

آپ ﷺ کی یادوں کو سینے سے لگا کر یا نبی ﷺ

شاد ہیں سارے غلام الصلوٰۃ والسلام

کیجئے پوری رضاؔ کی آرزوئے دید بھی

اے میرے میرِ تمام ﷺ الصلوٰۃ والسلام

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سرورِ جہاں ہیں نبی ﷺ
صاحبِ زماں ہیں نبی ﷺ
آمنہؓ کی کائنات ہیں
سعدیہؓ کی جان ہیں نبی ﷺ

سب جہانوں کے لیے وہی
رحمتوں کی کان ہیں نبی ﷺ

باعثِ رِضائے کبریا
مرکزِ امان ہیں نبی ﷺ

انبیاء و مرسلین میں
سب سے عالیشان ہیں نبی ﷺ

اہلِ بیتؓ اور صحابہؓ کی
آن ، بان ، شان ہیں نبی ﷺ

اپنا ہو یا کوئی غیر ہو
سب پہ مہربان ہیں نبی ﷺ

رونقِ جہانِ ہست و بود
رشکِ دوجہان ہیں نبی ﷺ
اپنے عاشقوں پہ ہر گھڑی
مثلِ سائبان ہیں نبی ﷺ
فاطمہؓ ، علیؓ ، حسنؓ ، حسینؓ
سب کی ایک جان ہیں نبی ﷺ
کشتیء اُمم کے اے رضاؔ
والی ، نگہبان ہیں نبی ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

محسن و غمخوارِ انساں ہیں حضور ﷺ
صاحب و تفسیرِ قرآں ہیں حضور ﷺ
اُن ﷺ کے سایہء کرم میں زندگی
باعثِ تسکینِ ہر جاں ہیں حضور ﷺ

ہر جگہ ، ہر موڑ پر ، ہر دور میں
اپنی اُمت کے نگہباں ہیں حضور ﷺ

صدرِ بزمِ مرسلاں ، فخر الہدیٰ
وصل کی شب کے بھی مہماں ہیں حضور ﷺ

نورِ عالم ، رحمتِ کونین بھی
شاہِ جنت ، ظلِّ رحماں ہیں حضور ﷺ

شان جن کی ارفعیٰ و اعلیٰ ، بلند
ماورائے عقلِ انساں ہیں حضور ﷺ

سر سے لے کر پاؤں تک حسنینؔ وہ
شاہکارِ ربِ ذیشاں ہیں حضور ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

میری حسرت مٹایئے آقا ﷺ
اپنا طیبہ دکھایئے آقا ﷺ
میری آنکھوں کو چین آئے گا
دید اپنی کرایئے آقا ﷺ

اس طرف بھی صبا کا رُخ کیجے

دل کا گلشن کھلایئے آقا ﷺ

گردشِ بحر میں میری ناؤ

التجا ہے بچایئے آقا ﷺ

غم کا مارا ہوں ، بے سہارا ہوں

مجھ کو سینے لگایئے آقا ﷺ

اپنی رحمت کی اک نظر کر دیں

بگڑی قسمت بنایئے آقا ﷺ

نار کا خوف ہے گناہ بہت

یاشفیع ﷺ بخشوایئے آقا ﷺ

اس رضاؔ پر بھی ہو نگاہِ کرم

پاس اپنے بلائیے آقا ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

میرا گھر خوشیوں کا گھر ہے واہ ، واہ
جب سے آقا ﷺ کی نظر ہے واہ ، واہ
خواب میں سرکار ﷺ کا دربار ہے
اور مجھ سا پیشِ در ہے واہ ، واہ

نعت کہتا ہوں نبی ﷺ کے عشق میں

پاس میرے وہ ہنر ہے واہ ، واہ

جس جگہ آرام فرما ہیں حضور ﷺ

بس وہ جنت کا نگر ہے واہ ، واہ

آج محشر میں شفیعِ حشر ﷺ ہیں

بختِ اُمت اوج پر ہے واہ ، واہ

کس کے ہونٹوں پر درودِ پاک ہے

سب رضاؔ اُن ﷺ کو خبر ہے واہ ، واہ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اِذن دے دیجیئے اک بار میرے آقا جی ﷺ

آپ ﷺ کا دیکھ لوں دربار میرے آقا جی ﷺ

مجھ پہ بھی اپنی عنایات کی بارش کیجے

جھولی بھر دیجیئے سرکار میرے آقا جی ﷺ

ڈوب سکتا ہی نہیں میرا سفینہ اب تو

ناخدا آپ ﷺ ہیں سردار میرے آقا جی ﷺ

میرے دل میں ، میری آنکھوں میں سما جائیں اب

کب سے ہوں میں بھی طلبگار میرے آقا جی ﷺ

راہ میں تارے بچھاتے ہیں ملائک اُن کی

آپ ﷺ کے جو بھی ہیں حبدار میرے آقا جی ﷺ

اپنے میخانے سے اک جام پلا دو ساقی ﷺ

تشنہ لب ہے یہاں مے خوار میرے آقا جی ﷺ

اے طبیب ﷺ آیئے ، آ جایئے اب سائل یہ

ہے گناہوں میں گرفتار میرے آقا جی ﷺ

جشنِ میلاد کی محفل ہے سجی گھر ، گھر میں

شاد ہیں آپ ﷺ کے حبدار میرے آقا جی ﷺ

اپنے حسنینؓ و علیؓ ، فاطمہؓ کے صدقے میں

ہو عطا مجھ کو بھی دیدار میرے آقا جی ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سراپا نور ، عظمت کے نگیں ہیں
مرے آقا ﷺ حسینوں سے حسیں ہیں
کرم کی انتہا ، رحمت ، عطا ہیں
امام الاولین و آخریں ہیں

وہ ﷺ شاہِ انبیاء و مرسلیں بھی
امیرِ دوجہاں ، فخرِ مبیں ہیں

اُنہی ﷺ کے نور سے روشن ہے دنیا
اُنہی ﷺ سے آسماں سارے حسیں ہیں

خدائی میں عیاں ہے مصطفائی ﷺ
خدائی ہے جہاں وہ ﷺ بھی وہیں ہیں

خدا اُن کا ہے اور وہ ہیں خدا کے
نبی ﷺ کے جو بھی دنیا میں قریں ہیں

نہ کوئی تھا نہ اُن ﷺ سا ہو سکے گا
وہی حسنینؔ سب سے دلنشیں ہیں

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کیجئے ایسا کچھ کرم آقا ﷺ

دیکھ لوں آپ ﷺ کا حرم آقا ﷺ

مجھ سے اب تو سہے نہیں جاتے

ہجر کے ظلم اور ستم آقا ﷺ

اِذن دے دیجیئے مدینے کا
تا کہ لُوں میں سُکوں کے دَم آقا ﷺ
آپ ﷺ کی یاد موجزن دل میں
لب پہ مدحت ہے دم ، بدم آقا ﷺ
آپ ﷺ کا عشق میری دنیا ہے
اور طاعت مرا دھرم آقا ﷺ
آپ ﷺ کا اِک اشارۂ رحمت
میرا سرمایہء بھرم آقا ﷺ
آپ ﷺ کے سایہء محبت میں
نعت کرتا ہوں میں رقم آقا ﷺ

جان و اموال سے کہیں زیادہ
مجھ کو حسنینؔ محترم آقا ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ثنائے مصطفیٰ ﷺ ہے اور میں ہوں
کرم کی انتہا ہے اور میں ہوں
تصور میں درِ شاہِ عطا ﷺ ہے
عطاؤں پر عطا ہے اور میں ہوں

مجھے بھی ایک جلوہ پیارے آقا ﷺ

میری یہ التجا ہے اور میں ہوں

میری خوش بختیاں کہ میرے لب پر

درودوں کی صدا ہے اور میں ہوں

اُنہی ﷺ کی جستجو میں زندگی ہے

اُنہی ﷺ سے ہر دعا ہے اور میں ہوں

رضاؔ مجھ کو جو عزت مل رہی ہے

یہ آقا ﷺ کی عطا ہے اور میں ہوں

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

زمانے حق کی اطاعت کے طلب گار ہوئے
دیارِ نور سے عالم بھی ضیا بار ہوئے
صبا جو گنبدِ خضریٰ کو چوم کر آئی
خزاں رسیدہ گلستاں بھی ثمر بار ہوئے

اُسی کرم نے تو آ کے سنبھالا ہم کو بھی
غمِ حیات کے ہاتھوں جب اشکبار ہوئے
جو آئے عشق میں اصحابؓ میں شمار ہوئے
جو اُن سے پھر گئے دنیا میں ہی وہ خوار ہوئے
نبی ﷺ کی چشمِ عنایت کی بات کیا کہنے
اُٹھی ہے ذرّوں پہ تو وہ بھی گہر بار ہوئے
نبی ﷺ کا خُلق ہے وہ خُلق جس کے فیضاں سے
جو سنگ دل تھے وہ الفت کے روادار ہوئے
جنہوں نے پائی ہے خیرات اُن ﷺ کے روضے کی
میرے رضاؔ وہ زمانے میں تاجدار ہوئے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جس دل میں بس گئی ہے محبت رسول ﷺ کی
اُس دل پہ رب کا فضل ، عنایت رسول ﷺ کی
قرآن میں جو شان خدا نے بیان کی
اب کون کر سکے گا یوں مدحت رسول ﷺ کی؟

اپنے تو خیر اپنے کہا اور سب نے بھی
بیّن دلیلِ صدق صداقت رسول ﷺ کی

قرآں و اہلِ بیتؓ کے دامن کو تھام لو
یہ پاس ہیں ہمارے امانت رسول ﷺ کی

ایسی کسی کو قربتیں حاصل نہیں ہوئیں
جیسی عتیقؓ و عمرؓ کو قربت رسول ﷺ کی

وہ لوگ خوش نصیب ہیں دنیا میں اے رضاؔ
جو لوگ کر رہے ہیں اطاعت رسول ﷺ کی

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

زمیں کیا آسماں پر گفتگو ہے
مرے آقا ﷺ کی ہر جا جستجو ہے
اُنہی ﷺ سے نور ہے کون و مکاں میں
اُنہی ﷺ سے گلشنوں میں رنگ و بو ہے

مدینے کے گلی کوچوں میں اب بھی

نبیء گُل ﷺ کی خوشبو چار سو ہے

نبی ﷺ کی نعت لکھنا اور پڑھنا

مری پہچان ، میری آبرُو ہے

مجھے طیبہ بلا لیجے کہ دل میں

کئی برسوں سے آقا ﷺ آرزو ہے

رضاؔ جو پیار کرتا ہے نبی ﷺ سے

وہی دنیا و دیں میں سرخرو ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہوا پُرکیف ہے ساری ، جہاں رقصیدہ ، رقصیدہ
مدینہ نور جس کے ذرّے بھی تابندہ ، تابندہ
درودوں اور سلاموں کی محافل روز ہوتیں ہیں
مدینے میں فرشتوں کی بڑی سنجیدہ ، سنجیدہ

سراپا نور ﷺ ہیں وہ نور جن کے نور سے عالم

زمیں کیا آسماں ، کون و مکاں رخشندہ ، رخشندہ

نبی جی ﷺ آپ کی نظرِ عنایت کی ضرورت ہے

غموں سے سینہ چھلنی ہے جگر کاویدہ ، کاویدہ

رواں جب دیکھتا ہوں قافلے حج اور عمرہ کے

میں اپنی بے بسی پر ہوتا ہوں نمدیدہ ، نمدیدہ

کرم کر دیں ، کرم کر دیں مجھے جلوہ عنایت ہو

کئی برسوں سے آنکھیں ہیں میری ترسیدہ ، ترسیدہ

شفاعت کے لیے پہنچوں رضاؔ میں اُن ﷺ کے روضے پر

گناہوں پر ہوا ہوں میں بڑا شرمندہ ، شرمندہ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

خدا کا شکر کہ حصے میں آئی نعتِ نبی ﷺ

دل و نگاہ میں روح میں سمائی نعتِ نبی ﷺ

اندھیری رات میں قرطاس پر چمکتی ہے

مرے قلم کی بھی یہ روشنائی نعتِ نبی ﷺ

نبی ﷺ کی نعت کا شیدائی صرف میں ہی نہیں
خدا کی پڑھتی ہے ساری خدائی نعتِ نبی ﷺ

درود پڑھتے ہوئے ماں نے میری اے یارو
نبی ﷺ کے عشق کی گھٹی پلائی نعت نبی ﷺ

قسم خدا کی بڑی عزتیں ملیں حسنینؔ
جہاں بھی بزم میں میں نے سنائی نعتِ نبی ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے پاک جاؤں ہے تمنا
کرم کی بھیک پاؤں ہے تمنا
سنہری جالیوں کے سامنے بھی
نبی ﷺ کے گیت گاؤں ہے تمنا

دیارِ نور کے جلووں سے اپنی

یہ آنکھیں بھی سجاؤں ہے تمنا

نبی جی ﷺ آپ کی حُرمت کی خاطر

یہ دل کیا جاں لٹاؤں ہے تمنا

مدینے پاک جاؤں پھر نہ آؤں

سعادت ایسی پاؤں ہے تمنا

دیارِ نور کے سائے میں آقا ﷺ

میں اپنے پل بتاؤں ہے تمنا

مجھے دیجے اجازت میرے آقا ﷺ

کہ در پہ میں بھی آؤں ہے تمنا

رِضائے سیّد الکونین ﷺ پا کر

میں جنت میں ہی جاؤں ہے تمنا

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

بندگی کا سلسلہ اور آگہی کا سلسلہ
نعت کے ہر حرف سے ہے روشنی کا سلسلہ
نعت قرآنِ الٰہی ، نعت تعلیماتِ دیں
نعت سے ہے قربتِ ربِ جلی کا سلسلہ

نعت ہی صبحِ ازل سے عشق کا اظہار ہے
نعت سے ہے قلبِ مومن کی خوشی کا سلسلہ

کُن سے پہلے کی حقیقت نعت ہے اور نعت سے
حمد ہے ، ولحمد ہے ، سب رہبری کا سلسلہ

حور و غلمان و ملائک کے لبوں پر نعت کا
ہے نبی ﷺ سے عشق کا اور دلبری کا سلسلہ

نعتِ میرِ دوجہاں ﷺ پڑھتے رہو حسنین جی
کیونکہ اس میں رب کی رحمت ہے خوشی کا سلسلہ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کا جود و کرم شاہِ امم ﷺ
خوب سب پہ دم ، بدم شاہِ امم ﷺ
عرشِ اعظم کی بلندی بھی تو ہے
آپ کے زیرِ قدم شاہِ امم ﷺ

آپ ﷺ آئے تو جہاں والوں کے سب

مٹ گئے رنج و الم شاہِ امم ﷺ

انبیاء و مرسلیں میں آپ ﷺ ہیں

سب سے اعلیٰ ، محترم شاہِ امم ﷺ

آپ ﷺ ہیں صادق ، امیں ، اُمّی لقب

آپ کا سچا دھرم شاہِ امم ﷺ

ہیں فدا جس پر وہ باغاتِ عدن

آپ کا باغِ اِرم شاہِ امم ﷺ

کاش! مر جائیں مدینے پاک میں

آپ کے قدموں میں ہم شاہِ امم ﷺ

رشکِ کائنات ہے سب سے الگ
آپ کا جاہ و حشم شاہِ امم ﷺ

حاصلِ کُن آپ ﷺ ہیں جانِ جہاں
رہبرِ عرب و عجم شاہِ امم ﷺ

شرک و بدعت اور جہالت کے سبھی
آپ نے توڑے صنم شاہِ امم ﷺ

آپ ﷺ رکھیں گے بروزِ حشر بھی
ساری اُمت کا بھرم شاہِ امم ﷺ

کیجئے حسنینؔ پر چشمِ کرم
ہیں بہت رنج و الم شاہِ امم ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

رسولِ عالمیں میرے نبی ﷺ ہیں
امام المرسلیں میرے نبی ﷺ ہیں
سراپا معجزہ ، نورِ مجسم
وہ رحمت کے نگیں میرے نبی ﷺ ہیں

کمالِ مظہرِ حُسنِ خدا سے

حسین و مہ جبیں میرے نبی ﷺ ہیں

سراج السالکین و عارفیں بھی

امیرِ المتقیں میرے نبی ﷺ ہیں

یہی قرآن بھی کہتا ہے سُن لو

کہ جانوں سے قریں میرے نبی ﷺ ہیں

خدا کی نعمتِ عُظمہ سراپا

شفیع المذنبیں میرے نبی ﷺ ہیں

مٹائے ظلمتوں کے سائے جس نے

وہی نورِ مبیں میرے نبی ﷺ ہیں

زُلف ہے والّیل ، اَبرو ہیں ہلال

چاند سا ماتھا کُشادہ آپ ﷺ کا

خوبرو آنکھیں ہیں دونوں سرمگیں

والضحیٰ مکھڑا ہے پیارا آپ ﷺ کا

کُن کی کنجی ہے زباں بس آپ ﷺ کی

رونقِ گُل مسکرانا آپ ﷺ کا

آپ ﷺ کا شیریں سخن سلطانِ من

اور الم نشرح ہے سینہ آپ ﷺ کا

چشمہء رشد و ہدایت ہیں قدم

اور شفاعت اک اشارہ آپ ﷺ کا

ہو امامِ اولین و آخریں

مرتبہ سب سے ہے بالا آپ ﷺ کا

جس کو جو کچھ مل رہا ہے یا نبی ﷺ

پانی ، پانی ، دانہ ، دانہ آپ ﷺ کا

اس رضاؔ کو بھی نظارہ دیجیئے

یہ بھی ہے سائل پُرانہ آپ ﷺ کا

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

خوشا! حاصل ہوا گنجِ سکینہ
نظر خوابوں میں آیا ہے مدینہ
لبوں پر ہے درودِ پاک ہر دم
مرے دامن میں رحمت کا خزینہ

محبت آپ ﷺ سے جب سے ہوئی ہے

منور ہے مرے دل کا نگینہ

مجھے امید ہے اُن ﷺ کے کرم سے

لگے گا پار میرا بھی سفینہ

قسم اللہ یہ اُن ﷺ کی عطا ہے

ملا نعتوں کا جو مجھ کو قرینہ

مجھے بھی جلوۂ زیبا دکھا دیں

تمنا ہے میری شاہِ مدینہ ﷺ

اجل آئے یوں آئے اُن ﷺ کے در پر

رضاؔ کا سر ہو اور روضے کا زینہ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

خلد کہتے ہیں جسے وہ آپ ﷺ کے قدموں میں ہے
کامیابی کی ضمانت آپ ﷺ کی راہوں میں ہے
گلشنوں نے تازگی ، افلاک نے پائی چمک
اور دھنک نے دلکشی جو آپ ﷺ کے ہونٹوں میں ہے

چاند ، تاروں میں کہاں سے آئی ہے یہ روشنی

راز پوشیدہ مدینے پاک کے ذرّوں میں ہے

چاہیں توڑیں چاند یا سورج وہ ﷺ واپس لیں بلا

اللہ ، اللہ کیا خدائی طاقت اُن ہاتھوں میں ہے

ایسا لگتا ہے کہ بارش ہو رہی ہو نور کی

دیکھیئے روشن سویرا طیبہ کی راتوں میں ہے

اُن کی قسمت پر نبی ﷺ کی خاص رحمت اور عطا

سبز گنبد کا نظارہ جن کی بھی آنکھوں میں ہے

طُور کے اک واقعے نے بات سمجھا دی ہمیں

کیسے دیکھیں نور اُن ﷺ کا تاب کیا آنکھوں میں ہے

کاش! میں بھی دیکھ لوں حسنینؔ روضہء نبی ﷺ

جس کی سوتے جاگتے اک جستجو جذبوں میں ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

بتاؤ دونوں جہانوں کی آگہی ہے کوئی
حبیبِ رب صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا معتبر نبی ہے کوئی

اصولِ بندگیء رب اطاعتِ سیّد صلی اللہ علیہ وسلم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے بڑھ کر بھی بندگی ہے کوئی

نبی ﷺ نے ہر گھڑی اُمت کی لاج رکھی ہے

جو حق ادا نہ کرے اُن ﷺ کا اُمتی ہے کوئی

جنہیں نبیء مکرم ﷺ نواز دیتے ہیں

غنی ہیں اتنے وہ سب اُن کو کیا کمی ہے کوئی

بہائے خون کے آنسو فراقِ طیبہ میں

تڑپ رہا ہے جو سینے میں کیا ولی ہے کوئی

خدا کا شکر کہ آیا نصیب میں میرے

نبی ﷺ کے عشق سے خالی بھی زندگی ہے کوئی

پہنچ ہی جاتے ہیں حسنینؔ شہرِ طیبہ میں

جنہیں بلائیں نبی ﷺ دوری کب رہی ہے کوئی

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اے والیء مدینہ ﷺ بلوایئے مدینہ
مشکل ہوا ہے جینا بلوایئے مدینہ
روضے کی جالیوں کو چوموں ، گلے لگاؤں
حسرت ہے یہ دیرینہ بلوایئے مدینہ

مجھ پر حضورِ عالی ﷺ کر دیں نظر کرم کی

گردش میں ہے سفینہ بلوایئے مدینہ

طیبہ ہو مجھ سا عاصی اور آپ ﷺ کی عطائیں

اور دولتِ سکینہ بلوایئے مدینہ

میری سخنوری کو نعتوں کا ذوق دیجے

اک دیجیئے قرینہ بلوایئے مدینہ

آقا جی ﷺ آپ کی بس ہے آرزو رضاؔ کو

اور خواہشِ مدینہ بلوایئے مدینہ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میرے آقا ﷺ آپ کے قدموں میں آنا زندگی

آپ ﷺ کی اُلفت کے سائے میں ہے جینا زندگی

آپ ﷺ کے دربار سے جو بٹ رہا ہے یا نبی ﷺ

خوانِ فضلُ اللہَ جس کا دانہ ، دانہ زندگی

خوش نصیبی اور مشکل میں پرکھ کر دیکھ لو

محفلِ ذکرِ نبی ﷺ میں آنا ، جانا زندگی

آپ ﷺ کے عشاق نے ثابت کیا ہر موڑ پر

دار ہو یا تخت راہِ حق پہ چلنا زندگی

آپ ﷺ سے شاداب ہے میری اُمیدوں کا چمن

آپ ﷺ سے پُرنور ہے دل کا نگینہ زندگی

تشنہ لب ہوں ساقیءِ کوثر ﷺ پلا دیجے مجھے

ایک پیالہ آبِ کوثر کا جو پینا زندگی

پُرسشِ اعمال کے موقع پہ میرے چارہ گر ﷺ

آپ ﷺ کا محشر میں بڑھ کر بخشوانا زندگی

آنکھ والو خاکِ طیبہ میں شفا ہے معجزہ

اس کا آنکھوں میں سدا سرمہ لگانا زندگی

نوعِ انساں کی بھلائی کے لیے بھی یا کریم ﷺ

اس جہاں میں آپ ﷺ کا تشریف لانا زندگی

گردشِ دنیا سے جب دم گھٹنے لگتا ہے رضاؔ

نعت کہتا ہوں سنا ہے نعت کہنا زندگی

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہر لفظ کہہ رہا ہے مقدّس کتاب کا
رحمٰن ثنا خواں ہے رسالت مآب ﷺ کا

جن خوابوں میں آتے ہیں نظر سیّدِ عالم ﷺ
میں منتظر ہوں برسوں سے ایسے ہی خواب کا

لگ جائے گر مرض تو شفائیں عطا کرے

کیا معجزہ ہے مومنو اُن ﷺ کے لعاب کا

توحیدِ خداوندی کی تشہیر ہو گئی

کتنا اثر ہے دیکھیئے اُن ﷺ کے خطاب کا

رعنائیاں ہیں اُن ﷺ کی تبسم سے جہاں میں

چہرے سے نور نجم و قمر ، آفتاب کا

صلِ علیٰ ﷺ کا نور جو چمکا جہان میں

قصہ تمام ہو گیا ظلمت کے باب کا

حسنین میں تو پیارے نبی ﷺ کا غلام ہوں

صدیقؓ کا ، عمرؓ کا ، غنیؓ ، بوترابؓ کا

میزاں کی طرف آ رہے ہیں شافعِ اُمم ﷺ

دل سے نکال ڈالو رضاؔ ڈر عذاب کا

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

دوستو! نور کے خزینے کا
پیار دل میں ہے بس مدینے کا
نور پھیلا ہوا ہے عالم میں
نورِ وحدت کے اُس نگینے ﷺ کا

گلشنِ رنگ و بو میں ہے اُن ﷺ کے

رشکِ امبر اثر پسینے کا

اُن ﷺ کے آنے سے پوری دنیا میں

سب نے سیکھا ہے ڈھنگ جینے کا

میں بھی پڑھ کر مدینے جاؤں گا

ذکر قرآن میں قرینے کا

اُن ﷺ کے میخانے سے کبھی اُن ﷺ سے

میں شرف پاؤں جام پینے کا

جگ سوالی ہے شاہِ بطحا ﷺ کا

رحمتوں کے بھرے خزینے کا

سال بھر انتظار رہتا ہے
جشنِ میلاد کے مہینے کا
جاگتی آنکھوں سے رضا کو بھی
کاش! دیدار ہو مدینے کا

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

قدرت کا شاہکار سراپا حضور ﷺ کا
کامل ترین دنیا میں اُسوہ حضور ﷺ کا

آزاد ہیں گمانِ حدود و قیود سے
ہر دور مصطفیٰ ﷺ کا ، زمانہ حضور ﷺ کا

واللیل میں ہے مدحتِ گیسوئے مصطفٰی ﷺ

اور والضحٰی میں چہرۂ زیبا حضور ﷺ کا

تورات یا زبور ہو انجیل یا قرآں

روحِ بیان سارے کا سارا حضور ﷺ کا

خلقِ خدا کو ملتا ہے جو کچھ جہان میں

پانی کا قطرہ ، قطرہ ہے دانہ حضور ﷺ کا

اللہ کے خزانوں کے مالک حضور ﷺ ہیں

جس کو بھی جتنا چاہے ہے دینا حضور ﷺ کا

ہر چیز دسترس میں ہے میرے حضور ﷺ کے

ہر غیب پر ہے علم کا پہرہ حضور ﷺ کا

ظلم و ستم کے دور میں حسنینؔ آج بھی

رنگ و طرب، سکون ہے صدقہ حضور ﷺ کا

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

آپ ﷺ کا مقام یا نبی ﷺ
سب سے اونچا نام یا نبی ﷺ

انبیاء ، رسل ہیں مقتدی
آپ ﷺ ہیں امام یا نبی ﷺ

پڑھ رہے ہیں سب مَلک درود

دم ، بدم سلام یا نبی ﷺ

آپ ﷺ کا زمین و آسماں

فیض سب پہ عام یا نبی ﷺ

آپ ﷺ کو جو رب سے ہے ملا

پاک ہے کلام یا نبی ﷺ

چل رہے ہیں آپ ﷺ سے تمام

جگ کے سب نظام یا نبی ﷺ

آپ ﷺ کے جو ہیں وہ خاص ہیں

باقی سارے عام یا نبی ﷺ

کر رہے ہیں بادشاہیاں
آپ ﷺ کے غلام یا نبی ﷺ

آپ ﷺ کے کرم سے بن گئے
سارے بگڑے کام یا نبی ﷺ

آپ ﷺ کی رِضاؔ سے ہو گئے
شاد خاص و عام یا نبی ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اے کاش! ہم بھی ہوں درِ انور ﷺ کے سامنے
پھیلائے ہوئے جھولیاں سرور ﷺ کے سامنے
آنکھوں سے چومیں نقشِ کفِ پائے مصطفیٰ ﷺ
گنبد کے سائے میں بڑے منبر کے سامنے

جنت تو اُن ﷺ کے شہر کی ادنیٰ کنیز ہے

کچھ اور مانگ آ کے تونگر ﷺ کے سامنے

اللہ کے حبیب ﷺ تو مرکز ہیں جہاں کے

دنیا تو گھوم جاتی ہے محور کے سامنے

بھر، بھر کے جام ہم بھی پیئیں حشر میں وہاں

جس دم بھی جائیں ساقیء کوثر ﷺ کے سامنے

لے، لے کے نام اُن ﷺ کا گزر جائے زندگی

حسنینؔ آرزو ہے اُسی در کے سامنے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

آپ ﷺ کی یادوں سے جب میری شناسائی ہوئی
دل کی دھرتی پر خوشی کی بزم آرائی ہوئی
آپ ﷺ کے حُسنِ صباحت کے سُنے جب تذکرے
آنکھ یہ میری زیارت کی تمنائی ہوئی

لب پہ آنے سے فقط اک الصلوٰۃ والسلام
دل میں میرے شادمانی اور رعنائی ہوئی

آپ ﷺ کو دیکھا ہے جس نے اُس نے حق دیکھا حضور
بات سچی آپ ﷺ کی ہے آپ فرمائی ہوئی

حضرتِ صدیقؓ و فاروقؓ و علیؓ ، عثمانؓ سے
آپ ﷺ کے دیں کی خلافت کی بھی زیبائی ہوئی

آپ ﷺ کی نعتیں پڑھیں محفل میں جب حسنینؔ نے
ہر طرف سے خوب ہی اس کی پذیرائی ہوئی

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ناموں میں سب سے پیارا محمد ﷺ کا نام ہے

کتنا حسین و اعلیٰ محمد ﷺ کا نام ہے

جس کے لیے خدا نے بھی خود کو کیا عیاں

عرشِ علیٰ کا نعرہ محمد ﷺ کا نام ہے

کس کے لیے ہوئی ہے یہ تخلیق کائنات

اس بات کا خلاصہ محمد ﷺ کا نام ہے

آدم سے عیسیٰ اور مَلَک ، ساری خلق کا

آنکھوں کا سب کی تارا محمد ﷺ کا نام ہے

قرآن ہے گواہ کہ ربِ عظیم کی

رحمت کا بھی اشارہ محمد ﷺ کا نام ہے

دنیا ہو یا لحد ہو کہ میداں ہو حشر کا

مخلوق کا سہارا محمد ﷺ کا نام ہے

داخل ہوا ہے اُن کے دلوں میں خدا کا نور

جن کا اثاثہ سارا محمد ﷺ کا نام ہے

جانے دو اس کو خلد میں بولے گا خود خدا

اس کا بھی اک وسیلہ محمد ﷺ کا نام ہے

حسنینؔ ہے یقین خدائی کے ذکر میں

قرآن کا خلاصہ محمد ﷺ کا نام ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جس کے ہونٹوں پہ محمد ﷺ کا ترانہ ہو گا
دیکھنا حشر میں وہ خلد روانہ ہو گا
جب رُخِ نور سے پردوں کو اٹھانا ہو گا
سارا عالم مرے آقا ﷺ کا دیوانہ ہو گا

ایک دن آئے گا جاؤں ؔ مدینے میں بھی

سبز گنبد کے تلے میرا ٹھکانا ہو گا

لطف فرمائیں گے سرکارِ دو عالم ﷺ جس دم

ابرِ رحمت کے برسنے کا بہانہ ہو گا

قبر خود خلد کی صورت میں بدل جائے گی

جس گھڑی اُن ﷺ کا مری قبر میں آنا ہو گا

نام لیوا ہوں رضاؔ آلِ نبی ﷺ کا میں بھی

ہے یقیں مجھ کو مرا خلد ٹھکانا ہو گا

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

دوانو! حُسن کا شہ کار دیکھو
مرے سرکار ﷺ کا دربار دیکھو
سنہری جالیاں ، گنبد کی رونق
فلک کو چومتے مینار دیکھو

اُنہی ﷺ کے گل بدن کی چار جانب

ابھی تک ہے وہاں مہکار دیکھو

درودوں اور سلاموں میں مگن ہیں

نبی ﷺ کے عشق میں حبدار دیکھو

عطا کیں دشمنوں کو بھی قبائیں

امام الانبیاء ﷺ کا پیار دیکھو

نہیں ہے کوئی بھی حسنینؔ اُن ﷺ سا

نہیں اُن ﷺ سا کہیں گھر بار دیکھو

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کس قدر احسان ہے کہ شاد ہے
آپ ﷺ کی یادوں سے دل آباد ہے
مجھ کو بھی طیبہ بلا لیجے حضور ﷺ
دست بستہ آپ ﷺ سے فریاد ہے

آپ ﷺ کے دربار سے جو پھر گیا

بس وہی بدبخت ہے ، ناشاد ہے

مومنو! پڑھتے رہو اُن ﷺ پر درود

ربِ عالم کا یہی ارشاد ہے

نور کی برسات پیہم ہے رضاؔ

جب سے گھر میں محفلِ میلاد ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

سوئی قسمت جگائیں گے آقا ﷺ
جلد طیبہ بلائیں گے آقا ﷺ
میری آنکھوں کو بھی وہ نورانی
اپنے جلوے دکھائیں گے آقا ﷺ

حالِ دل سن کے میرا مجھ کو بھی
اپنے سینے لگائیں گے آقا ﷺ

محفلِ نعت میں سجاؤں گا
میرے بھی گھر میں آئیں گے آقا ﷺ

جاؤں گا میں بھی سیدھا جنت میں
ایسے رستے چلائیں گے آقا ﷺ

مجھ پہ رحمت کی اک نظر کر کے
میری بگڑی بنائیں گے آقا ﷺ

قبر کا خوف مٹ گیا فوراً
جب سنا اس میں آئیں گے آقا ﷺ

مجھ خطاکار کی خطاؤں کو

حشر میں بخشوائیں گے آقا ﷺ

میرے دل میں سما کے بھی حسنینؔ

دل کی دنیا بسائیں گے آقا ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

امن اور آگہی ، بندگی ہیں نبی ﷺ

سر سے پاؤں تلک روشنی ہیں نبی ﷺ

سارے عالم کو بانٹیں گے رحمت نبی ﷺ

جسمِ کونین کی زندگی ہیں نبی ﷺ

جن کا ثانی زمانے میں کوئی نہیں
ایسے شہ کارِ ربِ جلی ہیں نبی ﷺ

جن سے رُشد و ہدایت کے سب سلسلے
ضوفشاں شمعِ حق آخری ہیں نبی ﷺ

جانِ صدیقؓ ہیں ، تاجِ فاروقؓ ہیں
عزِ عثمانؓ و فخرِ علیؓ ہیں نبی ﷺ

اُن ﷺ کے آنے سے رنج و الم مٹ گئے
ساری دنیا میں وجہِ خوشی ہیں نبی ﷺ

نورِ حق کا سراپا ہیں حسنینؔ وہ
کیا بتاؤں کہ کیسے نبی ہیں نبی ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے روضے پر بلاؤ یا نبی ﷺ
مجھ کو بھی جلوہ دکھاؤ یا نبی ﷺ
چین آ جائے گا اس بے چین کو
اپنے سینے سے لگاؤ یا نبی ﷺ

جام عنایت کا مجھے بھی ہو عطا

تشنگی میری مٹاؤ یا نبی ﷺ

جو بھی دیکھے آپ ﷺ کا کہنے لگے

ایسا دیوانہ بناؤ یا نبی ﷺ

ہے بڑی حسرت مجھے بھی آپ ﷺ اب

اپنے قدموں میں بٹھاؤ یا نبی ﷺ

میرے دل کی آرزو ہے بس یہی

میری کٹیا میں بھی آؤ یا نبی ﷺ

اپنے طیبہ کی مجھے بھی اس برس

سیر پیاری سی کراؤ یا نبی ﷺ

مجھ کو بھی بحرِ علیِ المرتضیٰؓ

ہر برائی سے بچاؤ یا نبی ﷺ

عاصیوں کی صف میں ہے حسنینؔ بھی

اس کو بھی اب بخشواؤ یا نبی ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

رنج و الم سے دُور بلا لیجئے حضور ﷺ
قربِ دیارِ نُور بلا لیجئے حضور ﷺ
آنکھوں میں خواب طیبہ کے دل میں ہیں حسرتیں
کچھ کیجیے حضور ﷺ بلا لیجئے حضور ﷺ

گو لائقِ دیار نہیں پھر بھی میرے شاہ ﷺ

اک بار تو ضرور بلا لیجئے حضور ﷺ

میں نے سنا ہے نور کی برسات ہوتی ہے

طیبہ میں ہے سُرور بلا لیجئے حضور ﷺ

دنیا کے ظلم سے ہے مری جان جاں بلب

زخموں سے چور ، چور بلا لیجئے حضور ﷺ

ناچیز پر بھی ہو کبھی چشمِ کرم ، عطا

رحمت کا بھی ظہور بلا لیجئے حضور ﷺ

بخشش کی بھیک مجھ کو ، بہت ہوں گناہ گار

ہے عرض یا غفور ﷺ بلا لیجئے حضور ﷺ

کب سے تڑپ رہا ہے یہ حسنینؔ اس کو بھی
زیرِ قبائے نور بلا لیجئے حضور ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

آسماں سے نور کی برسات ہے
کس قدر پُرنور بزمِ نعت ہے
ہر دلِ صادق میں یادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہر لبِ صادق پہ اُن صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ہے

آنے والے ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ

وجد میں محفل ہے ، ہر اک ذات ہے

چاند ، تاروں میں عجب سے دلکشی

اللہ ، اللہ کیا سہانی رات ہے

اُن ﷺ کی نسبت سے رضاؔ سب عزتیں

ورنہ میں کیا ، کیا مری اوقات ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

عالی شاں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا
مہرباں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا
گو کہ جلوے ہیں لاکھ پردوں میں
قربِ جاں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

سارے عالم کو روشنی بخشی

ضُو فشاں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

شبِ معراج عرشِ اعظم کا

میہماں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

عاصیوں کو سنبھالنے والا

نگہباں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

نعمتیں بے حساب بٹتیں ہیں

آستاں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

غمِ امت کو ڈھانپ رکھا ہے

سائباں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

دشمنِ دیں بھی ہو گئے قائل

خوش بیاں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

دل کی دنیا پہ راج کرتا ہے

حکمراں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

جس کی منزل خدا کی جنت ہے

کارواں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

جس میں زہراؑ کلی ہیں گل حسنینؑ

گلستاں آپ ﷺ سا نہیں دیکھا

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مدحتِ شاہِ دوعالم ﷺ کا ثمر کیا کہنے
مجھ پہ اللہ کی رحمت کا اثر کیا کہنے

پوچھ لو زائرِ طیبہ سے بہت پیارا ہے
ساری دنیا سے مدینے کا سفر کیا کہنے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جو اُن صلی اللہ علیہ وسلم کے حکمِ مبیں پر ہی سر جھکاتے ہیں
میرا یقیں ہے خدا سے مراد پاتے ہیں
بہشت اُن کے مقدر پہ ناز کرتی ہے
جو خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں

آپ کی جشنِ ولادت کی خوشی میں آقا ﷺ
رب نے بخشے سبھی ماؤں کو پسر کیا کہنے

ساری دنیا میں کہیں اور نہیں ہے بے شک
خلد دنیا میں مدینے کا نگر کیا کہنے

آپ کے ہاتھ اُٹھے ٹوٹ گیا چاند آقا ﷺ
دوڑ کر آیا سلامی کو شجر کیا کہنے

میری راہوں میں بچھاتے ہیں ملائک تارے
پیارے آقا ﷺ کی اطاعت کا ثمر کیا کہنے

اے رضاؔ حرمتِ آقا ﷺ پہ فدا جاں کرنا
جس نے کی ہو گیا دنیا میں امر کیا کہنے

☆☆☆☆☆

امیر ، شاہ و گدا ہر گھڑی زمانے میں

نبی کے ﷺ خوانِ کرم سے ہی ٹکڑے کھاتے ہیں

بلائے اُن ﷺ کو جو رو کر مدد کو آتے ہیں

اسیرِ رنج و بلا کے الم مٹاتے ہیں

اندھیرے خود ہی اجالوں میں ڈوب جاتے ہیں

نبی ﷺ ہمارے جہاں جب بھی مسکراتے ہیں

یقین اُن کے سلامت ہیں نیکیاں واللہ

جو اُن ﷺ کے روضے کے آداب سیکھ جاتے ہیں

یہ فیض اُن ﷺ کی محبت کا ہے رضاؔ دیکھو

مدینے پاک کے ذرّے بھی جگمگاتے ہیں

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ماورائے عقلِ انساں شان و عظمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی
پھر بھلا کیسے بیاں ہو کس سے مدحت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی
لاکھ پردوں میں چھپی ہے ذاتِ اقدس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی
ایک رب ہی جانتا ہے بس حقیقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

آج بھی کافی ہے انساں کی ہدایت کے لیے

شُہرۂ آفاق اک کامل شریعت آپ ﷺ کی

آپ ہیں مالک خدا کی کُل خدائی کے حضور ﷺ

کیوں نہ ہو میرے نبی ﷺ ہر جا حکومت آپ ﷺ کی

میرے سر کا تاج ہو اک آپ ﷺ کی نعلینِ پاک

دل کی حسرت ہے کہ کرلوں میں بھی خدمت آپ ﷺ کی

ہاشم و احسان ، قاسم طیبہ میں حسنینؔ بھی

آپ کے قدموں میں آئیں ، پائیں جنت آپ ﷺ کی

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حسرتِ دل ہے اُن ﷺ کا حرم سامنے
سبز گنبد رہے دم ، بدم سامنے
زندگی کا سفر یونہی چلتا رہے
پاؤں اُن ﷺ کا کرم ہر قدم سامنے

محفلِ نعت ہو لب پہ میرے ثنا
صدرِ محفل ہوں شاہِ اُمم ﷺ سامنے
اس لیے مٹ گیا خوفِ روزِ جزا
میرے سرکار ﷺ ہیں ہمہ دم سامنے
آپ ﷺ کی شان و عظمت کو تکتے ہوئے
سر ہوئے شرک و بدعت کے خم سامنے
یہ رضاؔ بھی اٹھائے صدا ، ہر جگہ
آپ ﷺ کے دیں کا اونچا عَلَم سامنے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جہاں بھی ذکرِ شہِ ذی مقام ﷺ ہو جائے
لبوں پہ جاری درود و سلام ہو جائے
مرے عروج کو بس اتنی بات کافی ہے
کہ میرا اُن ﷺ کے گداؤں میں نام ہو جائے

تمام عمر نبی ﷺ کے قصیدے پڑھتا رہوں

الٰہی! مجھ پہ بھی وہ فیض عام ہو جائے

کبھی نصیب میں ایسی بھی شام آ جائے

نبی ﷺ کے در پہ یہ حاضر غلام ہو جائے

اگر وہ ﷺ آئیں مدد کے لیے تو کیا مشکل

اگر اشارہ کریں پل میں کام ہو جائے

حضور پاک ﷺ کے روضے پہ اُن ﷺ کے جلوؤں میں

اے کاش! میرا بھی قصہ تمام ہو جائے

نبی ﷺ کے عشق میں حسنینؔ آج محفل میں

پڑھو وہ نعت جو مقبولِ عام ہو جائے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

رحمتوں کے اشارے حضور ﷺ آپ ہیں
بحرِ حق کے کنارے حضور ﷺ آپ ہیں
آپ ﷺ کی زندگی مشعلِ راہ ہے
بندگی کے نظارے حضور ﷺ آپ ہیں

آپ ﷺ سا کوئی دیکھا نہیں ہے حسیں

خُلق میں سب سے پیارے حضور ﷺ آپ ہیں

حضرتِ آمنہؓ کے ہیں نورِ نظر

سعدیہؓ کے دُلارے حضور ﷺ آپ ہیں

سرتاپا معجزہ ، معجزہ ہر ادا

رب نے ایسے سنوارے حضور ﷺ آپ ہیں

کیوں کسی کو پکاریں مدد کے لیے

جبکہ سب کے سہارے حضور ﷺ آپ ہیں

آپ ﷺ کی جو رضا ہے وہ رب کی رضا

بخششوں کے نظارے حضور ﷺ آپ ہیں

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

رنج و آلام دور رہتے ہیں
مجھ پہ طاری سرور رہتے ہیں
ہے یقیں دل حرا ہے یا طیبہ
جب سے دل میں حضور ﷺ رہتے ہیں

اُن ﷺ کی چشمِ کرم کا صدقہ ہے

علم ہے ، باشعور رہتے ہیں

جب سے ہونٹوں پہ اُن ﷺ کا نام آیا

غم نہیں ہیں ، سرور رہتے ہیں

جو دیوانے ہیں شاہِ بطحا ﷺ کے

راحتوں میں ضرور رہتے ہیں

وہ رضؔا خوار ہو گئے سارے

جو بھی آقا ﷺ سے دور رہتے ہیں

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی ﷺ نظرِ کرم فرمایئے
اپنے قدموں میں مجھے بلوایئے
حسرتِ دیدار میں بے چین ہوں
اک جھلک یاسیدی ﷺ دکھلایئے

چار سو غم کی گھٹائیں چھائیں ہیں
رحمتوں والی ہوا چلوایئے
بحر کی موجوں کی زد میں ناؤ ہے
آیئے میری مدد فرمایئے
شافعِ روزِ جزا ﷺ آ جایئے
مژدہ بخشش کا مجھے سنوایئے
نعت کی اس بزم میں حسنینؔ کے
آیئے آقا جی ﷺ گھر میں آیئے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

آپ ﷺ کا جمال یا رسول ﷺ
سرتاپا کمال یا رسول ﷺ
نین نقش آپ ﷺ کے حسیں
سب سے بے مثال یا رسول ﷺ

آپ ﷺ کے صحابہؓ ، اہلبیتؓ
سارے خوشحال یا رسول ﷺ

حوریں بھی ہیں دنگ دیکھ کر
آپ ﷺ کا بلالؓ یا رسول ﷺ

تشنہ کام ہم بھی ہیں یہاں
دیجئے زُلال یا رسول ﷺ

کیسے ہوں بیاں عظمتیں
لفظوں کا ہے کال یا رسول ﷺ

طالبِ جمال ہے رضاؔ
کیجئے نہال یا رسول ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کے کرم کا نظارہ درود
نبی ﷺ کی عطا کا اشارہ درود
کئی بار میں نے پرکھ کر ہے دیکھا
بنا مشکلوں میں سہارا درود

اُنہی پر برستی ہے رحمت کی بارش
جنہیں جان و دل سے ہے پیارا درود

اسے لب پہ اپنے سجاؤ اے یارو
وسیلہ ہے بخشش کا سارا درود

غموں کے طلاطم سے باہر نکالے
اور دے راحتوں کا کنارہ درود

خدا کی ، خدا کے ملائک کی سنت
پڑھو کہ ہے رحمت کا دھارا درود

یہ تیری بھی بخشش کا سامان ہو گا
رضاؔ وردِ لب رکھو پیارا درود

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نبیِ المرسلیں ﷺ آئے مبارک ہو ، مبارک ہو
امام الاولیں ﷺ آئے مبارک ہو ، مبارک ہو
زمانے جن کے آنے کی نویدیں بھی سناتے تھے
وہی فخرِ مبیں ﷺ آئے مبارک ہو ، مبارک ہو

لبِ کونین پر نغمے درودوں اور سلاموں کے

شفیع المذنبین ﷺ آئے مبارک ہو ، مبارک ہو

سراپا حُسن کے پیکر ، خدا کے نور کے مظہر

وہ عظمت کے نگیں ﷺ آئے مبارک ، ہو مبارک

اُنہیں مژدہ شفاعت کا ، خدا کی پاک جنت کا

نبی ﷺ کے جو قریں آئے مبارک ہو ، مبارک ہو

خدا کے بندوں کو رب سے ملانے کے لیے حسنینؔ

جہاں میں شاہِ دیں ﷺ آئے مبارک ہو ، مبارک ہو

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

آپ ﷺ آئے سب پہ رحمت ہو گئی
شامِ ظلمت صبحِ طلعت ہو گئی
آپ ﷺ کی مسکان سے یا سیدی ﷺ
ساری دنیا خوبصورت ہو گئی

عظمتیں ہی عظمتیں اُن کے لیے
آپ ﷺ سے جن کو محبت ہو گئی

آپ ﷺ کی نعلینِ اقدس کے طفیل
سرزمینِ طیبہ جنت ہو گئی

شاہِ بطحا ﷺ کی عنایت دیکھئے
نعت کہنا میری قسمت ہو گئی

دَھن لٹایا آپ ﷺ کے جب نام پر
رزق میں میرے بھی برکت ہو گئی

شافعِ محشر ﷺ کے آنے سے رضاؔ
نار سے بچنے کی صورت ہو گئی

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ذرّہ ، ذرّہ جہاں کا بنا طور ہے
جس طرف دیکھئے نور ہی نور ہے
کس کی آمد کے چرچے ہیں کیوں آج یہ
سارا عالم مسرت سے معمور ہے

کس لیے ہے فلک سر جھکائے ہوئے

کیوں زمیں اپنی قسمت پہ مغرور ہے

جشن برپا ، صدائیں ہیں صلِّ علیٰ

کیوں مَلک شادماں ، دنیا مسرور ہے

ہر طرف راحتیں کیوں نئی رونقیں

ایسا کیا ہے کہ رنج و بلا دور ہے

کس لیے خلق حیرت زدہ چار سو

کیوں یہ چشمِ فلک آج مخمور ہے

آئی ، آئی ندا دیکھو ، دیکھو ذرا

آج آمدِ محبوبِ غفور ﷺ ہے

اُن ﷺ کے آنے سے خوشیاں دوبالا ہوئیں

اس لیے کوئی غمگیں نہ مجبور ہے

عاشقانِ نبی ﷺ شادماں ہیں رضاؔ

ایک شیطان ہے جو کہ رنجور ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

روشنی ہی روشنی ہے آمدِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم ہے
چار سو چھائی خوشی ہے آمدِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم ہے

گنگناتی ہیں ہوائیں ، محوِ رقصاں ہے فضا
آب و گل میں تازگی ہے آمدِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم ہے

آسمانوں کے ملائک بھی زمیں پر جلوہ گر

جستجو میں زندگی ہے آمدِ سرکار ﷺ ہے

آمنہؓ بی ، بی کے گھر میں جشن ہے میلاد کا

نور کی محفل سجی ہے آمدِ سرکار ﷺ ہے

برلبِ کون و مکاں ہے الصلوٰۃ والسلام

ساری خلقت جھومتی ہے آمدِ سرکار ﷺ ہے

عرش والے فرش والوں کے مقدر پر حیراں

ہر گھڑی رحمت بھری ہے آمدِ سرکار ﷺ ہے

کہہ رہیں ہیں انبیاء و مرسلیں سب مرحبا

بندگی ہی بندگی ہے آمدِ سرکار ﷺ ہے

ظلمتوں کی بدلیاں سب آسماں سے چھٹ گئیں

ہر طرف اب روشنی ہے آمدِ سرکار ﷺ ہے

غم کے مارو ، بے سہارو آؤ مکے کو چلیں

آشتی ہی آشتی ہے آمدِ سرکار ﷺ ہے

اے رضاؔ سارے نظاروں میں عجب سے دلکشی

رُت نئی ، کیا بے خودی ہے آمدِ سرکار ﷺ ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

دلوں کو باخبر کر لو مرے آقا ﷺ کی آمد ہے

نگاہیں معتبر کر لو مرے آقا ﷺ کی آمد ہے

تڑپنا چھوڑ دو اے غم کے مارو ، بے سہارو سب

مقدّر باثمر کر لو مرے آقا ﷺ کی آمد ہے

کرم کی بدلیاں چھائیں ہوئیں ہیں آسمانوں پر

دُعائیں پُر اثر کر لو مرے آقا ﷺ کی آمد ہے

ادا کرتے ہوئے شکرِ خدا سارے درودوں سے

زبانیں اپنی تر کر لو مرے آقا ﷺ کی آمد ہے

سبھی جبریل کی طرح لگا کر سبز جھنڈے بھی

سبھی روشن نگر کر لو مرے آقا ﷺ کی آمد ہے

بنیں گی بگڑیاں ساری حلیمہؓ بی، بی مکے کا

ابھی رختِ سفر کر لو مرے آقا ﷺ کی آمد ہے

رضاؔ جی بٹ رہا ہے جامِ امرت مکے میں آؤ

پیو خود کو امر کر لو مرے آقا ﷺ کی آمد ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

دیوانو! جشن مناؤ نبی ﷺ کی آمد ہے
جہاں میں دھوم مچاؤ نبی ﷺ کی آمد ہے
غمِ حیات کو تسکینِ دائمی حاصل
خوشی کے دیپ جلاؤ نبی ﷺ کی آمد ہے

خدا کی نعمتیں بھی بٹ رہیں ہیں دنیا میں
سبھی کو مکے بلاؤ نبی ﷺ کی آمد ہے

جلوسِ جشنِ ولادت میں ہیں ملائک بھی
غلامو! جھومتے جاؤ نبی ﷺ کی آمد ہے

چمن ، چمن میں بہاریں نئی ، نئی رونق
نگر ، نگر کو سجاؤ نبی ﷺ کی آمد ہے

جگہ ، جگہ پہ درود و سلام کے نغمے
نبی کے نعرے لگاؤ نبی ﷺ کی آمد ہے

سجی ہے محفلِ جشنِ نبی ﷺ رضاؔ آؤ
نبی ﷺ کی نعت سناؤ نبی ﷺ کی آمد ہے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

زمیں والو! مبارک ہو شہِ ابرار ﷺ آئے ہیں
خدا کی مِلک کے وہ مالک و مختار ﷺ آئے ہیں

ازل سے جن کے آنے کی نویدیں انبیاء نے دیں
وہی رہبر ، وہی تو خلق کے سردار ﷺ آئے ہیں

جہاں سے چھٹ گئے ظلم و ستم کے سب اندھیرے بھی

اُجالے ہو گئے جب پیکرِ انوار ﷺ آئے ہیں

یتیموں ، بے نواؤں کے غموں کو ٹالنے والے

سبھی خوشیاں مناؤ حامی و غمخوار ﷺ آئے ہیں

سرِ اقدس پہ رحمت کا سجائے تاج دنیا میں

جہانوں کے لیے رحمت ، شہِ ابرار ﷺ آئے ہیں

فلک والے بھی جشنِ آمدِ سرکارِ والا ﷺ میں

لیے جھنڈے ولادت کے سبھی حبدار آئے ہیں

نکیرو! دیکھ لو عاصی کی بھی تقدیر جاگ اُٹھی

میری بھی قبر میں میرے نبی سرکار ﷺ آئے ہیں

رضاؔ حُسن و جمالِ سیّدِ کونین ﷺ کیا کہنے
خدائی بھی گواہ ہے حُسن کے شہ کار ﷺ آئے ہیں

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مبارک ، مبارک کہ سرکار ﷺ آئے

اماموں ، رسولوں کے سردار ﷺ آئے

یتیموں ، غریبوں کے حامی و ناصر

وہ سارے جہانوں کے غم خوار ﷺ آئے

نہ کیوں آج جھومیں نہ خوشیاں منائیں

ہمارے نبی شاہِ ابرار ﷺ آئے

مبارک ، مبارک اے آمنہؓ بی ، بی

خدائی کے مالک و مختار ﷺ آئے

نہ کیوں گھر منور ہو مائی حلیمہؓ

کہ جب گھر میں منبعِ انوار ﷺ آئے

یہ ماہِ مقدّس ہے خوشیاں مناؤ

سراپا کرم ، رب کے شہ کار ﷺ آئے

دکھائیں ہمیں آج جلوہ دکھائیں

حضور ﷺ اک جھلک سب طلبگار آئے

رضاؔ جشنِ آمد کی دھومیں مچاؤ

زمیں پر جہانوں کے سردار ﷺ آئے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سرورِ ارض و سما ﷺ آئے کہو صلِّ علیٰ
شہنشاہِ انبیاء ﷺ آئے کہو صلِّ علیٰ
حضرتِ عبداللہؓ کی آنکھوں کا نور اور چین بھی
آمنہؓ کے دلربا ﷺ آئے کہو صلِّ علیٰ

وجد میں کعبے کی دھرتی ، وجد میں ہے کائنات

تاجدارِ دوسرا ﷺ آئے کہو صلِ علیٰ

عیدوں کی بھی عید کا دن بارہ ماہِ نور کی

جس میں وہ نور الہدیٰ ﷺ آئے کہو صلِ علیٰ

جھولیاں بھر جائیں گی سب آمنہؓ کے گھر چلو

وہ سخاوت کے شہا ﷺ آئے کہو صلِ علیٰ

جشنِ میلاد النبی ﷺ ہے نور کی برسات ہے

سب کے وہ خیرالوریٰ ﷺ آئے کہو صلِ علیٰ

سب پکارو جھوم کر آقا ﷺ کی آمد مرحبا

خلق کے حاجت روا ﷺ آئے کہو صلِ علیٰ

آمنہؓ بی ، بی کے گھر کیوں نہ اجالے ہوں رضاؔ

گھر میں جب شاہِ وریٰ علیہ وسلم آئے کہو صلِ علیٰ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کُفر کی تاریک راتوں کو مٹایا آپ ﷺ نے
عبد کو معبود سے آ کر ملایا آپ ﷺ نے
سنگ باروں کو عطا کیں اپنی رحمت کی قبا
دشمنِ جاں کو بھی یاروں میں بٹھایا آپ ﷺ نے

مائیں ، بہنیں ، بیٹیوں کو قابلِ عزت کیا
بے نواؤں اور یتیموں سے نبھایا آپ ﷺ نے
اسوۂ کامل دیا اک ضابطہ اخلاق کا
نسلِ آدم کو سبق دیں کا پڑھایا آپ ﷺ نے
دستِ اقدس کے اشارے سے میرے آقا نبی ﷺ
چاند دو ٹکڑے کیا ، سورج پھرایا آپ ﷺ نے
ہیں بڑے خوش بخت سے وہ لوگ آقائے رضاؔ ﷺ
جن کو اپنے حُسن کا جلوہ دکھایا آپ ﷺ نے

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مومنو پر رب کا احساں جشنِ میلاد النبی ﷺ
کس قدر شاداں و فرحاں جشنِ میلاد النبی ﷺ
باعثِ دین اور ایماں جشنِ میلاد النبی ﷺ
اور بخشش کا بھی ساماں جشنِ میلاد النبی ﷺ

بارہ کی صبحِ بہاراں نور سے پُرنور ہے

آ گئے ہیں نورِ یزداں جشنِ میلاد النبی ﷺ

آؤ ، آؤ سائلو جو مانگنا ہے مانگ لو

آج بھر جائیں گے داماں جشنِ میلاد النبی ﷺ

شادمانی کے ترانے گونجتے ہیں چار سو

جھومتے ہیں سب مسلماں جشنِ میلاد النبی ﷺ

چار جانب اُن ﷺ کے آنے کی نویدیں مرحبا

چار جانب ابرِ باراں جشنِ میلاد النبی ﷺ

اُن ﷺ کی آمد پر خدا نے خود کیا روشن جہاں

آج ہے گھر ، گھر چراغاں جشنِ میلاد النبی ﷺ

مومنوں کے واسطے آبِ حیات اُترا رضاؔ

دیکھ کر جلتے ہیں شیطاں جشنِ میلاد النبی ﷺ

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

شہِ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ہے مبارک ہو، مبارک ہو
مہِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ہے مبارک ہو، مبارک ہو
درودوں اور سلاموں کے ترانے گنگناؤ سب
مرے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ہے مبارک ہو، مبارک ہو

زمین و آسماں جن کے لیے تخلیق فرمائے

اُسی افسر ﷺ کی آمد ہے مبارک ہو، مبارک ہو

ہوائیں مسکراتی ہیں، فضائیں گیت گاتیں ہیں

نبی سرور ﷺ کی آمد ہے مبارک ہو، مبارک ہو

چراغوں کو جلاؤ اب، سبھی خوشیاں مناؤ اب

کرم پرور ﷺ کی آمد ہے مبارک ہو، مبارک ہو

حسینوں سے حسیں جو ہیں رضاؔ سردارِ کُل عالم ﷺ

اُسی دلبر ﷺ کی آمد ہے مبارک ہو، مبارک ہو

☆☆☆☆☆

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

آمدِ خیرالوریٰ ﷺ حق مرحبا صد مرحبا

نائبِ ربِ العلیٰ ﷺ حق مرحبا صد مرحبا

تاجدارِ انبیاء ﷺ حق مرحبا صد مرحبا

شہنشاہِ دوسرا ﷺ حق مرحبا صد مرحبا

کہکشائیں بھی منور ہو گئیں ہیں نور سے

آمدِ نورِ خدا ﷺ حق مرحبا صد مرحبا

ہر زمانہ جن کے آنے کی خبر دیتا رہا

آ گئے وہ رہنما ﷺ حق مرحبا صد مرحبا

مومنو جب تک ہے دم میلاد پڑھواتے رہو

اور کرو شکرِ خدا ﷺ حق مرحبا صد مرحبا

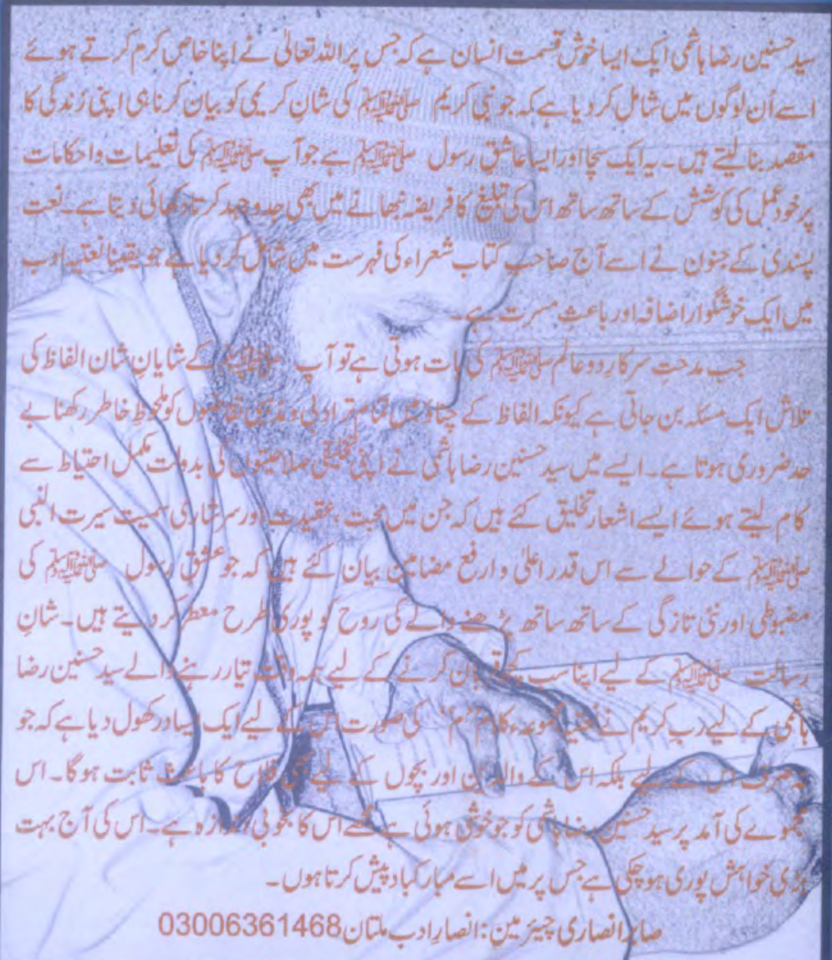
بارہ کی صبحِ بہاراں کس قدر پُرنور ہے

ا، نورانی صدا حق مرحبا صد مرحبا

کیا زمیں ہے آسماں پر بھی صدائیں اے رضاؔ

آ گئے فخر الہدیٰ ﷺ حق مرحبا صد مرحبا

☆☆☆☆☆



سید حسنین رضا ہاشمی ایک ایسا خوش قسمت انسان ہے کہ جس پر اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص کرم کرتے ہوئے اسے اُن لوگوں میں شامل کر دیا ہے کہ جو نبی کریم ﷺ کی شانِ کریمی کو بیان کرنا ہی اپنی زندگی کا مقصد بنا لیتے ہیں۔ یہ ایک سچا اور ایسا عاشقِ رسول ﷺ ہے جو آپ ﷺ کی تعلیمات و احکامات پر خود عمل کی کوشش کے ساتھ ساتھ اس کی تبلیغ کا فریضہ نبھانے میں بھی جدوجہد کرتا دکھائی دیتا ہے۔ نعت پسندی کے جنون نے اسے آج صاحبِ کتاب شعراء کی فہرست میں شامل کر دیا ہے جو یقیناً نعتیہ ادب میں ایک خوشگوار اضافہ اور باعثِ مسرت ہے۔

جب مدحتِ سرکارِ دو عالم ﷺ کی بات ہوتی ہے تو آپ ﷺ کے شایانِ شان الفاظ کی تلاش ایک مسئلہ بن جاتی ہے کیونکہ الفاظ کے چناؤ میں تمام تر ادبی و مذہبی تقاضوں کو ملحوظِ خاطر رکھنا بے حد ضروری ہوتا ہے۔ ایسے میں سید حسنین رضا ہاشمی نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کی بدولت مکمل احتیاط سے کام لیتے ہوئے ایسے اشعار تخلیق کیے ہیں کہ جن میں محبت، عقیدت اور سرشاری سمیت سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے اس قدر اعلیٰ و ارفع مضامین بیان کئے ہیں کہ جو عشقِ رسول ﷺ کی مضبوطی اور نئی تازگی کے ساتھ ساتھ پڑھنے والے کی روح کو پوری طرح معطر کر دیتے ہیں۔ شانِ رسالت ﷺ کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے والے سید حسنین رضا ہاشمی کے لیے ربِ کریم نے نعتیہ مجموعہ "کلامِ ....." کی صورت ان کے لیے ایک ایسا در کھول دیا ہے کہ جو نہ صرف ان کے لیے بلکہ ان کے والدین اور بچوں کے لیے بھی فلاح کا باعث ثابت ہوگا۔ اس مجموعے کی آمد پر سید حسنین رضا ہاشمی کو جو خوشی ہوئی ہے مجھے اس کا بخوبی اندازہ ہے۔ اس کی آج بہت بڑی خواہش پوری ہو چکی ہے جس پر میں اسے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

صابر انصاری چیئرمین: انصارِ ادب ملتان 03006361468

المدینہ دارالاشاعت